

اسلامیات

سوال :
اسلام سے کیا مراد ہے ؟ اسلام کی نمایاں
خصوصیات بیان کریں۔
تعارف :

اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے جسے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ
نے قرآن مجید میں بیان فرمایا۔ اسلام کے لغوی معنی امن اور سلامتی
کے ہیں۔ اس کے دوسرے معنی اطاعت، جھکتے ہوئے سر تسلیم خم کرنے اور
مکمل سپردگئی کے ہیں اور معنی "اللہ کی اطاعت کرنے جو نے دین
میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے" ایک اور جہد میں بیان کیا
گیا ہے کہ "انسان کا اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر
دینا اسلام کہلاتا ہے" شریعت کے مطابق اس سے مراد اپنی فرمانبرداری
سے اللہ کے احکامات پر عمل کرنے جو نے اسلام میں داخل ہوتا ہے۔
مختلف سکالرز نے اسلام کو مختلف طریقے سے بیان کیا ہے :

• جب حضرت جبرائیل (ع) نے آپ (ص) سے پوچھا کہ اسلام
کیا ہے تو آپ (ص) نے فرمایا:

"اسلام آبر ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ
کسی کو شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ فرض لدا
کرو اور رمضان کے روزے رکھو"

• ڈاکٹر محمد اللہ بیان کرتے ہیں کہ

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو نبی پر اترا"

• صدر الدین علائی بیان کرتے ہیں :

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے عقائد اور عبادت"
اسی طرح امام غزالی نے اسلام کی طرح تعریفوں بیان کی

ہے۔
"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ حقوق اللہ اور
حقوق العباد"

اسلام ایک عالمگیر دین؛

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے جو بیماری زندی کے ہر
حوالے سے بیماری را بنجانی کرتا ہے۔ اسلام تمام امتوں کے لیے
آیا ہے نہ صرف ایک مخصوص خطہ اور مخصوص نسلی گروہ
کے لیے۔ اللہ نے دین اسلام کو تمام انسانیت کے لیے ہی منتخب کیا

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

ترجمہ: (بلاشبہ) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔

(آل عمران ۸۶)

جس طرح ہر کتاب کا ایک موضوع ہوتا ہے اسی طرح قرآن کا
موضوع انسان ہے۔

ترجمہ: "جس نے کسی ایک شخص کو قتل کیا اس نے گویا
تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو
زندہ رکھا اس نے گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھا"

(المائدہ ۳۲)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام صرف ایک مخصوص خطہ
اور گروہ کے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ تمام بنی نوع انسانیت
کے لیے ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1) توحید کا منفرد تصور:

اسلام وہ واحد دین ہے جو ہمیں توحید کا تصور دیتا ہے۔ توحید کے لغوی معنی ایک ماننا کرنا ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ سب سے بہتر و اعلیٰ اور ساری کائنات کی خالق و مالک مہی کی واحد یکتا جو نے ہم ایمان لاتا اور صرف اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا۔ توحید کلمے کا پہلا اور بنیادی جزو ہے۔

سورۃ احزاب میں اللہ فرماتا ہے:

ترجمہ: "آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔"

(4-1: 112)

اسی بنیاد پر اسلام بہو دین اور عیسائیت سے مختلف ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْكَفْرُ بِاللَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ترجمہ: "اور تمہارا معبود ایک اللہ ہے۔ بجز اس کے کوئی معبود نہیں ہے۔" (2: 163)

دین اسلام میں مرکز کی حیثیت کا حامل ہے

بنی (ص) نے فرمایا

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔"

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا،

"اسلام ایک نلے کی مانند ہے اور توحید اس نلے کا

دردازہ ہے۔"

(2) عقیدہ رسالت:

کلمے کا درمیان اسم جزو عقیدہ رسالت ہے۔ رسالت کے لغوی معنی پیغام پہنچانے ہیں۔ اصطلاح میں رسول اس معنی کو کہا جاتا ہے جسے اللہ نے اپنے احکام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجا ہو۔ عقیدہ رسالت میں ختم نبوت پر ایمان لانا لازم ہے۔

اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے،

"معدّم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن آپ (ﷺ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔"

(40: 43)

آپ (ﷺ) کی زندگی سچا رہنے والے علیٰ کمال تھی۔ آپ (ﷺ) نے ہمیں رہنے سیکھنے کے طریقے سکھائے۔ آپ (ﷺ) کو سچا رہنے والے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔ حدیث نبوی ہے،

"بے شک مجھے انسانیت کے لیے ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

آپ (ﷺ) نے تمام قوانین اور احکامات کو علیٰ طور پر پیش کر کے دکھایا۔ نہ صرف یہ بلکہ آپ (ﷺ) نے حسن اخلاق کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ ارشاد نبوی ہے،

انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق۔

میں نے تم کو صرف اچھے عہدہ اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا ہے۔

قرآن اور سنت دونوں انسان کو یہ اہم فراموش کرنے سے ہیں۔ سورۃ النجم میں اللہ نے فرمایا،

"اور نہیں بولتا ہے نفس کی خواہش سے یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا۔"

(النجم 3-4)

(3) اسلام ایک مکمل مضابطہ حیات:

اسلام سچا زندگی کے سببوں میں رہنمائی فرماتا ہے خواہ وہ نجی ہو

یا اجتماعی۔ اسلام انفرادی زندگی میں مکمل پیدائش فرماتا ہے۔ خصوصاً وہ
بچے کی پیدائش سے، پیرورش سے لے کر اس کی تعلیم اور کسٹڈی سازی
تک۔ اسلام نے کسٹڈی سازی کے لیے بنی (یعنی کوٹھلی) نمونہ بنایا۔ اور علم
حاصل کرنے کو لازم قرار دیا۔

حدیث نبویؐ ہے،

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

بیاں تک کہ ازدواجی اور سماجی زندگی کے متعلق بھی مکمل رہنمائی
موجود ہے۔ جس میں اللہ نے قرآن مجید میں آداب بھی سکھائے ہیں۔

4. اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔ باپوں کہیں کہ اسلام انسانیت کا
علمبردار ہے۔ سورۃ الحجرتان میں اللہ نے اپنے سینے کے آداب
بیان کیے ہیں (15-1: 49)

(104: 01)

حدیث نبویؐ ہے،

**"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اعلیٰ اخلاق کے
اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔"**

ڈاکٹر و سیلج محمد عباس (اپنی کتاب "Key feature of Islam"
میں لکھتے ہیں۔

"اسلام کی سب سے بڑی خوبی صدقہ جاریہ کے کام کرنا ہے۔"

اسلام صرف نجی اور ذاتی زندگی ہی نہیں بلکہ لوگوں کی فلاح و
بہبود، رفاہ و تعلقہ کے کاموں میں دولت پر خرچ کرنا ہے،

جس سے سہولیات کی فراہمی، انسانی حقوق اور جانوروں کے حقوق

بیاں تک کہ ماحولیاتی حفاظت کا بھی درس دیتا ہے۔ اس سے

یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

(2:177)

(5:32)

5- اسلام وحی پر مبنی دین ہے

دنیا میں سینکڑوں مذاہب و نظریات باڑے جاڑے ہیں۔ ان میں سے بعض انسانی زمین کی پیداوار ہیں اور بعض کا دعویٰ ہے کہ وہ الہامی ہیں یا ان کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا ہے۔ اسلام کا تعلق دوسری کبھی قسم سے ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیات میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ قرآن اور اس کی عظیم تعلیمات اس عظیم ذات کی نازل کردہ ہیں جو ساری کائنات کا خالق و مالک اور رب ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

"ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

(الحججہ ۵۹)

6- محفوظ ماخذ دین

اسلام ایک محفوظ دین ہے۔ اس سے قبل بھی مہی انبیاء و کرام نے کتابیں نازل یونانی مکتوبوں نے ان میں رد و بدل کر دیا۔ اور آج وہ اپنی اہلی حالت میں موجود نہیں ہیں۔ لیکن قرآن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ ولید ہی محفوظ ہے اور اس کی حفاظت کا زہم اس کے نازل کرنے والے نے رکھا ہے۔ اس لیے یہ کتاب فنا و خرابی سے محفوظ ہے نہ کسی انسانی کوتاہی سے اس میں تحریف و ترمیم کی جاسکتی ہے۔

ارشاد ماری تعالیٰ ہے

"باطل نہ سا منہ سے اس پر آسکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے۔"

(حم السجدہ 42)

(القیامتہ 16-19)

حدیثِ قدسی میں ہے۔

"اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو پانی سے دھل کر مٹ نہیں سکتی۔"

7- عدل و صبر بین دین:

جہاں اس کی تعلیمات اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اور پوری طرح محفوظ ہیں وہیں اس کی عطا کردہ تعلیمات عدل و صبر بین دینیں اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ظاہری و باطنی دلائل اور واضح ہدایت کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔"
(المحید 5)

8- دینِ فطرت:

اسلام کے مختلف خصائص و امتیازات میں سے ایک نمایاں خصوصیت اس کا فطرت کے مطابق ہونا ہے۔ یعنی یہ فرضیہ انسان کی خلقت کے مطابق ہے۔ انسانی فطرت کو نظر انداز کر کے اس میں کوئی حکم نہیں دیا گیا نہ اس کے فطری مطالبات کو کچلا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

"اے نبی! میں سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی سمت میں مجا دو، اس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔"
(الروم 30)

9- معتدل و متوازن دین:

دینِ اسلام انفرادی و قومی ربط کے درمیان اعتدال و توازن کا ناک ہے

اور بہ اعتدال و توازن دین کے تمام احکام اور تعلیمات میں نمایاں ہے۔
عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات اور عوام آداب زندگی پر جس
میں اعتدال و توازن کا حکم دیا گیا ہے۔ جو اسلام کی عظیم خصوصیت ہے۔

"اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور توازن قائم کر دیا!"

(الرحمن: ۵۶)

۹۔ دین سعادت:

دین اسلام کی مختلف خصوصیات و امتیازات میں سے ایک انتہائی اہم
خصوصیت یہ ہے کہ یہ دین لوگوں کو دنیا و آخرت کی سعادتوں سے ہم
کنار کر دیتا ہے۔ ان کے حصول کے ذرائع اور طریقے بتاتا ہے اور شقاوت
و بدبختی سے بچاتا ہے اور اس کی مختلف شکلوں اور منہول سے آگاہ کرتا ہے
رسول (ص) نے فرمایا:

"کوئی شخص نہیں ہے مگر اس کی سعادت و شقاوت کا اللہ کی طرف
سے فیصلہ ہو چکا ہے۔"

۱۰۔ مہذب دین:

اسلام کی متعدد خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ دین اپنے
فائدہ والوں کو اخلاق و تہذیب سکھاتا ہے اور بد خلقی اور غیر شانستہ حرکات
سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ اس کی یہ تعلیمات تمام شعبہ یا نئے حیات پر
متعلق ہے جیسے انفرادی زندگی، سماجی۔

حدیث نبوی ہے:

"مومن کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔"

۱۔ مکمل دین:

اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے۔ زندگی کا کوئی بھی پہلو کیوں نہ
ہو اسلام نے اس کے متعلق مکمل رہنمائی فرماتی ہے۔ جیسے ۵۹
انفرادی زندگی کے متعلق، سماجی حقوق اللہ کے متعلق

سچو ماحقوق العباد کے متعلق - سر لحاظ سے اسلام نے مکمل طور پر اپنی اپنی
فرمائی ہے۔ بلکہ اسکا عملی نمونہ بھی پیش کیا ہے کہ اس کی ذات کے
زریعہ سے۔

اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم
نعمتي ورضيت لكم الاسلام ديناً .

ترجمہ، "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور
تمہارا نعمت مآ کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا"

(السماءہ وہ)

12. دین الیسیر

باقی حدادیاں کی طرح اسلام سہولت نہیں ہے بلکہ اس میں بہت سی
آسانیاں عطا کیں گئیں ہیں۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اللہ تم پر آسانیاں جانتا ہے، دشواریاں نہیں"

(180: 2)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

"اللہ تمہارے معاملات میں تخفیف کرنا چاہتا ہے اور آدمی
کمزور بنایا گیا ہے"

(النساء 28)

یہ وصف اللہ تعالیٰ کے تمام احکام میں آشکارہ ہے اس نے جو بھی حکم
دیا بندوں کے فائدے اور ان کی دینی سبوی و آخروی زندگی کی آسانی کے
لئے دینے۔ بنی کریم (ص) کو جس بھی امور میں اختیار دیا گیا تو آسان
آسانی کو اختیار فرمایا۔ جیسا کہ بنی (ص) نے فرمایا،

اگر میں اپنی امت کے لیے باعث شفقت نہ سمجھتا تو ان پر ہر نماز
کے وقت سواک کو لازم قرار دے دیتا!